نظم یہ تھی۔

آ گئی فوج اکالی، آ گئی فوج اکالی
گرو جی ساڈی آ گئی فوج اکالی
ایہہ ہے ساڈے گرودا فرمان
کچھا، کڑا، کنگا، رکھو کرپان
تے کیسوں نا رہنا خالی جی
ساڈی آ گئی فوج اکالی جی

سکھ سامعین خوشی سے اچھل پڑے اور "ست سری اکال" کے نعرے لگاتے رہے۔ احرار تبلیغ کانفرنس کا اس شان و شوکت کے ساتھ انعقاد محض اللہ کا کرم تھا جو حضرت امیر شریعت اور دیگر احرار رہنماؤں کے اخلاص کے نتیجہ میں حاصل ہوا۔ اگر ایک کافر (قادیانی) تبلیغ اسلام کے راستے میں حائل ہوا۔ تو اللہ تعالیٰ نے دوسرے کافر (سکھوں) کو مسلمانوں کا مددگار بنا دیا۔

کون ٹوکے گا ترے بعد جہاں بانوں کو

جانباز مرزا

آج ہم واقفِ اسرار گنوا بیٹھے ہیں
آج وہ ختمِ نبوت کا نگہدار گیا
روشنی ماند ہوئی اپنا ستارہ ڈوبا
کارواں روئے گا منزل کا نشاں ڈھونڈے گا
چاہنے والوں سے یوں روٹھ کے جانے والے
زندگی تیری ترے بعد بھی باقی ہو گی
کون قرآں سنائے گا مسلمانوں کو!
آنکھ روئے گی، جگر روئے گا دل روئے گا

آج ہم دولتِ احرار گنوا بیٹھے ہیں
دل کے بازار سے الفت کا خریدار گیا
جس کنارے پہ تھے ہم وہ ہی کنارہ ڈوبا
تجھ کو چاہے گا مگر تجھ کو کہاں ڈھونڈے گا
شاخِ امید سے یوں ٹوٹ کے جانے والے
اپنی حرکت پہ تھا دیکھنا شاکی ہو گی
کون ٹوکے گا ترے بعد جہاں بانوں کو
اپنے جانباز پہ ہر آنکھ کا تل روئے گا